46

نکاح کے لیے استطاعت سے کیا مراد ہے؟

مفتیانِ وعلماءِ کرام ومشائخ عظام! نکاح کے لیے استطاعت سے کیا مراد ہے؟ پیسہ؟ گھر؟ نوکری؟ نان نفقہ؟ یہ سب کچھ یا بعض یا کچھ اور؟ رہنمائی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

نکاح کی استطاعت سے مراد شادی کی ضروریات اور شادی کے بعد کے مالی اخراجات ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

«يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ»

''اے نوجوانو! تم میں جو شادی کی طاقت رکھتا ہو اسے نکاح کر لینا چاہئے اور جو طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے بے شک یہ روزہ اس کی جنسی خواہش کو کمزور کر دے گا۔'' [1]

حدیث میں ''الباءۃ'' سے مراد ازدواجی تعلق قائم کرنا اس تک رسائی کے لیے بنیادی ضروریات فراہم کرنا اور شادی کے بعد کے مالی اخراجات ہیں شریعت کے مطابق شادی محض حلال طریقے سے اپنی شہوت پوری کرنے کا ہی ذریعہ نہیں، بلکہ شادی ایک ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کا بوجھ مرد قبول کرتا ہے، جس

1 صحیح البخاری، کتاب النکاح، بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: «مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ ......:5065.

کے بعد بیوی کی کفالت وسرپرستی اس پر فرض ہوجاتی ہے۔

اسی بات کو اللہ تعالی نے قرآن مجید میں یوں بیان فرمایا ہے:

﴿وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۭ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ﴾

’’اور تم میں سے جو مالی لحاظ سے طاقت نہ رکھے کہ آزاد مومن عورتوں سے نکاح کرے تو ان میں سے جن کے مالک تمھارے دائیں ہاتھ ہوں، تمھاری مومن لونڈیوں سے (نکاح کر لے) اور اللہ تمھارے ایمان کو زیادہ جاننے والا ہے، تمھارا بعض بعض سے ہے۔ تو ان سے ان کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کرلو اور انھیں ان کے مہر اچھے طریقے سے دو۔‘‘[1]

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	[signature]	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[signature]
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	[signature]	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[signature]
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)	[signature]	6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	[signature]
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)	[signature]	8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	[signature]
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	[signature]	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	[signature]

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ
[signature]	[signature]	[signature]

[1] النساء: 25.